

ك ك ك ك ك ك ك

CHAHAL KAF

چہل کاف

.....

Compiled by

Riaz Masud

riazmasud2k@gmail.com
(0333-4215416)

ك ك ك ك ك ك ك

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

أَنْزَلَ هَذِهِ السُّورَةَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اے پروردگار

میرے علم میں اضافہ کر

چہل کاف

تعارف۔

چہل کاف کا عمل پیران پیر غوث اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ سے منقول ہے۔ اس عمل کے ذریعے نظر بد، جنات، کشف القلوب، کشف القبور، اصلاح اخلاق اور جادو ٹونہ کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ چہل کاف کا عمل عالمین میں بہت مشہور اور مقبول ہے۔ دنیا کا شاید ہی کوئی جائز کام ایسا ہوگا جو اس عمل سے ممکن نہ ہو۔ شرط یہ ہے کہ اس عمل کا استعمال کرنا درست آتا ہو۔ اس کی مثال اس طرح دی جاسکتی ہے کہ اسلمہ تو بہت سے لوگوں کے پاس ہوتا ہے مگر اسے اچھی طرح چلانا کسی کو آتا ہے۔ اگر اسلمہ اچھی طرح چلانا نہ آتا ہو تو قیمتی ہونے کے باوجود وہ بیکار ثابت ہوگا۔ یہی معاملہ اس روحانی اسلمہ (عمل چہل کاف) کا بھی ہے۔ اس عمل کا عامل بننے کے لئے کسی صاحب عمل سے صرف اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔ چہل کاف کے عامل اور اسکے اہل خانہ پر جادو اور سایہ اثر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سب محفوظ رہتے ہیں بشرطیکہ وہ اجازت لیتے وقت پہلے سے جادو اور جنات کے مریض نہ ہوں۔

اس عمل کے لئے کسی چلہ کشی کی شرط نہیں ہے۔ اجازت لینے کے بعد آپ کو چہل کاف کی ایک مخصوص تعداد روزانہ (جب تک عمل جاری رکھنا چاہیں) پڑھنی ہوتی ہیں۔ کچھ عامل چہل کاف کے ساتھ سات سلام بھی پڑھنے کو دیتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے آپ کی روزانہ حاضری لگتی رہے گی اور اس عمل کے جنات آپ کی بوقت ضرورت مدد کریں گے۔ اس عمل کے پیچھے چونکہ جنات کی ایک بڑی تعداد موجود ہوتی ہے اور وہ سب کے سب علاج کرنے میں ماہر ہونے کے ساتھ دیگر دنیاوی کاموں میں بھی معاون ہوتے ہیں۔ اس روزانہ کی پڑبائی سے وہ ہر وقت مدد کرنے کو تیار رہتے ہیں۔

اسکی مثال اس طرح سمجھیں کہ جس طرح ہم ضرورت پڑنے پر پولیس کو فون کر کے مدد کے لئے بلا تے ہیں لیکن آپ کو پتہ نہیں کہ آپ کی مدد کو کون آ رہا اس وقت جو اہلکار ڈیوٹی پر ہو گا مدد کے لئے حاضر ہو جائے گا۔ بالکل اس طرح جب اجازت یافتہ اس عمل کو پڑھتا ہے تو اس کے بلانے پر چہل کاف کا عملہ مدد کے لئے حاضر ہو جاتا ہے اور جس مقصد کے لئے پڑھا گیا ہوتا ہے اس میں معاونت کرتے ہیں۔ اگر کسی کی نظر کھلی ہو تو اس کو جنات موکلات واضح طور پر نظر آ جاتے ہیں۔

کچھ عامل حضرات کا کہنا ہے کہ اس عمل میں سات طاقتور موکل کام کرتے ہیں جو ہر کسے قابو نہیں آتے۔ اس عمل کے گنے چنے عامل موجود ہیں جو ان سات موکلوں سے کام لیتے ہیں۔ اس عمل کو بغیر اجازت کرنا انتہائی خطرناک کھیل ہے۔ کمزور دل اور بالکل نئے حضرات کا اس عمل میں ڈراسی غلطی سی پاگل ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن جو صاحب ارادہ کے پکے اور مستقل مزاج اور نڈر ہوں ان کے لئے اس عمل سے فائدہ اٹھانا مشکل نہ ہوگا۔ انشاء اللہ

چہل کاف کی بہت سی اقسام بتائی جاتی ہیں لیکن زیادہ تر غلط اور بے کار ہیں۔ صرف پیران پیر غوثِ اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کے بتائے ہوئے عمل کو ہی درست مانا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ اس عمل کی اجازت نقد ہدیہ سے مشروط ہوتی ہے۔ جبکہ یہ عامل کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ ہدیہ لے یا عمل فی سبیل اللہ وقف کرے۔ باقی اللہ ہی جانتا ہے۔

طریقہ کار

پہلے طریقے کے مطابق چہل کاف کے عامل کی زیر نگرانی تنہائی میں اسکو جلائی جمالی پرہیز کے ساتھ ایک ہزار بار روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو بار روزانہ پڑھتے رہیں۔ اس طرح اس کے

سات موکل آپ کے کنٹرول میں رہیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ عمل خطرناک ہے اس لئے عموماً اس کی سفارش نہیں کی جاتی۔

دوسرے طریقے کے مطابق چہل کاف کے حامل کی زیر نگرانی تنہائی میں اسکو جلانی جہانی پرہیز کے ساتھ تین سو بار روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔ اس طرح ان موکلات کے ساتھ آپ کا دوستی کا ماحول بن جائے گا اور اس طرح آپ ان سے دوستی کے ماحول میں کام لے سکیں گے اور پہلے عمل کی طرح موکلات آپ کے کنٹرول میں نہیں ہوں گے۔ یہ عمل محفوظ ہے اور روحانی طاقت بڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ مختلف سلسلوں میں اسکی پڑھانی مختلف ہے جو درج

ذیل ہے۔

- ☆ پختہ سلسلہ۔۔ ایک نشست میں باوضو دو سو بار روزانہ خفی لسانی۔
- ☆ قادر یہ سلسلہ۔۔ ایک نشست میں باوضو تین سو بار روزانہ خفی لسانی۔
- ☆ نقش بند یہ سلسلہ۔۔ ایک نشست میں باوضو ایک سو بار روزانہ قلبی۔

اول آخر گیارہ بار درود شریف روزانہ (جو دل چاہے)۔

طریقہ استعمال۔

☆ جنات نکالنے کے لئے مریض کے کان میں سات بار اونچا پڑھ کر سات دن تک پھونکیں انشاء اللہ آفاقہ ہوگا۔

☆ جادو سے ازالہ کے لئے اس عمل کو پانی پر گیارہ بار دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار دیں۔ یہ عمل گیارہ سے اکیس دن جاری رکھیں انشاء اللہ آفاقہ ہوگا۔

☆ کشف القبور کے لئے۔۔ ایک نشست میں باوضو پانچ سو بار روزانہ۔

☆ کشف القلوب کے لئے۔۔ ایک نشست میں باوضو پانچ سو بار روزانہ

☆ تصرفات روحانی اور سلب الامراض کے لئے۔۔ ایک نشست میں باوضو ایک ہزار بار روزانہ۔

نوٹ۔ یاد رکھیں کہ جب بھی عمل کی تعداد تین سو سے زیادہ ہوگی تو اس عمل کے جنات موکلات عامل کو پڑھانی سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں اور مختلف طریقوں سے اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں اسی لئے اس عمل کو کسی ماہر عامل کی اجازت ہی اس کی نگرانی میں عمل کیا جائے۔

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاِكْفَةُ كِفَا فُهَا
كَمِينُ كَانَ مِنْ كَلَا تَكْرُ كَرَا كِرَا كِرَا
فِي كِبِدِ تَخِي مُشَكَّةُ كَلُّكَ كَلَّا
كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتُهُ يَا
كُوكِبُ كُنْتَ تَخِي كُوكِبُ الْفَلَكِ



چہل کاف بمعہ موکل

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنَائِلُ

كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ يَا زَوَلَائِلُ

كِفَاظُهَا كَكَمِينٍ يَا جِبْرَائِيلُ

كَانَ مِنْ كَلَايَا كُنَائِلُ

تَكْرُورًا يَا مِيكَائِيلُ

كَرَّالْكَرَّ يَا نَعْمَائِيلُ

فِي كَبِدِ تَخِي كِي مُشْكَشِكَةٌ يَا سِرْكَائِيلُ

كَلِّكَ كَلَايَا هَمْرَائِيلُ

كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتُهُ يَا عِزْرَائِيلُ

يَا كُوكِبُ كُنْتَ تَخِي كِي كُوكِبُ الْفَلَكِ يَا مَهْكَائِيلُ



چهل کاف بطریق خاندان زنجانیہ عالیہ

حرز کافی میں ہزار علمائے بیان کیا ہے قدس اللہ سرہ سے مشہور ہے کہ فرمایا انہوں نے مجھ کو یہ طریقہ چهل کاف کا جناب شاہ ولایت سلطان ہدایت اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب علیہ السلام و کرم اللہ وجہہ سے خاندان زنجانیہ عالیہ از حضرت میراں حسین زنجانی پیر بھائی حضرت علی جویری المعروف داتا گنج بخش لاہور پہنچا۔ پس چاہئے کہ اول عروج ماہ میں بروز پنج شنبہ غسل کرے اور روزہ رکھے اور طہارت سے شیر برنج پکا کر فاتحہ حضرت پیغمبر و حضرت علی مرتضیٰ اور شیخ مدوح کا دیکر فقیروں یا نمازیوں کو پیٹ بھر کر کھلائے اور جناب شیخ سے استخارہ لے اگر ارشاد ہو تو عمل شروع کرے اور اگر ارشاد نہ ہو تو موقوف کرے اور عمل خوانی میں ترک جلالی و جمالی کرے دریا کنارے یا صحرا میں یا باغ تنہا میں یا گوشہ مکان میں بیٹھ کر زکوٰۃ دے اور چالیس روز میں ایک لاکھ پچیس ہزار کو پورا کرے۔ علاوہ اور اشیاء کے نمک بھی ترک کرے اور پڑھنے کے وقت اگر بتی رنگ کا لباس رنگوا کے پنے اور عطر میں کپڑے بسائے اور بخور اگر لوبان صندل کالی مرچ جلائے اور اس حرز کافی کو با وضو با طہارت ایک جلسہ میں ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ختم عمل پر کھانا پکوائے اور فاتحہ جناب شیخ مذکور کا دیکر فقراے قادر یہ یا نمازیوں کو بطور دعوت کھلائے کہ عمل کی تاثیر ظاہر ہو اور خاصیت کامل ہو۔

خاصیت پہلی واسطے حصار کامل اور حفظ جان کے

خاصیت دوسری واسطے آسیب کے بہت موثر ہے۔ چالیس بار اوپر روغن تلخ کے پڑھ کر مریض کے بدن پر ملے آسیب اور مسان اور سحر و جادو خود بخود بدن سے آسیب زدہ کے دور ہو جائے گا۔

خاصیت تیسری اگر کالی مرچ یا پانی پر چالیس بار پڑھ کر کھلائے یا پلائے مقرر آسیب دفع ہو جائے گا۔

خاصیت چوتھی اگر آسیب زدہ پر رائی یا کالا دانہ یا ہلدی پڑھ کر مارے آسیب بھاگ جائے گا اور فریاد کرے گا۔

خاصیت پانچویں اگر حضرات کسی کی بند کرے اس حرز کو پڑھے حضرات اسی کی بند ہو جائے گی۔
خاصیت چھٹی فتیلہ جلائے یا اس حرز کو زرد سرسوں یا بنولے یا ماش پر پڑھ کے آگ میں ڈالے اور
پھونکے آسب دیو و جن پری کا کیسا ہی ہو حاضر ہو گا اور جواب و سوال کرے گا۔ شرائط
عمل بجلائے۔ فضل خدا سے قبضہ میں آجائے گا۔

خاصیت ساتویں حصار شام سے صبح تک ہو گا اگر اس حرز کو سوتے وقت چار بار پڑھ کے
دستک دے اور سورہے تمام گھر کا حصار ہو جائے گا۔

خاصیت آٹھویں جو شخص قید ہو وہ اس عمل کو چالیس بار پڑھے یا دوسرا شخص اس
قیدی کے واسطے پڑھے یا قرضداری سے نجات کے واسطے یا کتھدائی کے لئے چالیس
بار پڑھے ایک چلہ تک غیب سے سامان ہو جائے گا۔

خاصیت نویں اگر کوئی گیارہ بار پڑھے اسے ہرگز کوئی مہم پیش نہ آئے گی اگر آئے گی تو
جلد دفع ہو جائے گی۔

خاصیت دسویں اگر کسی پر دیو و پری یا ام البصیان (یعنی جموگہ) یا کفتار (یعنی پچھل پائی)
وغیرہ ہو پس چاہے کہ اس حرز کو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے دونوں
کانوں میں ٹپکائے اسی گھڑی وہ چیز حاضر ہوگی اور جواب و سوال کرے گی چاہے اسے
گرفتار کریں یعنی اپنے قبضہ میں لائیں چاہے اس سے کام لیں یا اسے باندھیں تو اس
طرح کہ بالوں میں گرہ دے وہ چیز بند ہو جائے گی۔

خاصیت گیارہویں جس شخص کے تمام بدن میں یا کسی اعضا میں درد ہو پس بروز چہار
شنبه غسل کرے اور اس حرز کو درستی کے ساتھ لکھے اور بازو یا سر میں باندھے فوراً شفا کلی
حاصل ہو۔

خاصیت بارہویں اگر کسی کی بینائی چشم کم ہو گئی ہو یا اور کوئی فتور بسبب کسی عارضہ
کے ہو گیا ہو مثل دھندھ۔ جالا۔ ڈھلکہ ناخونہ وغیرہ کے تو جمعرات کو اوپر۔ شبودار
پھولوں کے پڑھے اور اس میں پھولوں کو تر کر کے اپنی آنکھوں پر باندھے انشاء اللہ
روشنی اور بینائی زیادہ ہو جائے گی۔

خاصیت تیرہویں اگر کسی کے دانتوں میں درد ہو اس حرز کو جمعرات کے روز لکھ
کر اپنے دانتوں میں دبائے درد دفع ہو جائے گا۔

خاصیت چودھویں اگر کسی شخص کے پیٹ میں درد ہو نمک سنگ پر سات بار پڑھ کے کھلائے درد شکم دفع ہو جائے گا۔

خاصیت پندرہویں اگر کسی کے پاؤں میں درد بہ شدت ہو اس حرز کو پوست گربہ سیاہ پر لکھے اور گلے میں ڈالے دفع ہو جائے گا۔

خاصیت سولہویں اگر کسی شخص کا کوئی دشمن قوی ہو اور چاہے کہ اسے ہلاک کرے پس شب یکشنبہ کو کسی پرانی قبر پر جائے اور اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے اور اسی دشمن کا تصور کرے اور نام اس کا مع مادر کے لے اور اس کے مکان کی طرف پھونکے وہ قہر خدا میں گرفتار ہو گا مگر ناحق یہ عمل نہ کرے۔

خاصیت سترہویں اگر کوئی ظالم کے قبضے میں گرفتار ہو اور ظالم اس کے قتل کا قصد رکھتا ہو اس سے بچنے کے واسطے مظلوم اس حرز کو لکھ کر گلے یا بازو میں ڈالے جس وقت ظالم مظلوم پر نظر کرے گا تو فوراً مہربان ہو جائے گا اور اس کے قتل سے باز رہے گا۔

خاصیت اٹھارویں کوئی شخص اس حرز کو اپنے پاس رکھے اور اسے کسی فیل مست یا شیر زر کے آگے ڈال دے تو اس سے کچھ گزند نہ پہنچے گی۔ یا آگ یا پانی میں اسے ڈال دے تو ہرگز نہ جلے گا نہ ڈوبے گا۔

خاصیت انیسویں اگر کسی کو سانپ کاٹے اور دوسرا شخص خبر کرے تو اس خبر کرنے والے کو یہ حرز لکھ کر پلائیں اسے فوراً شفا ہوگی۔

خاصیت بیسویں اگر کسی کو سانپ کاٹے اس حرز کافی کو تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے زہر سانپ کا دفع ہو جائے گا۔

خاصیت اکیسویں واسطے تسخیر کے یہ حرز لکھ کر پانی میں حل کر کے جسے پلائے گا وہ مسخر ہو گا یا اپنے پاس اس حرز کو رکھے۔

خاصیت بائیسویں اگر کسی کو بوا سیر خونی یا بادی ہو اوپر پوست گربہ سیاہ کے لکھے اور گلے میں ڈالے صحت ہوگی۔

خاصیت تیسویں اگر کسی کو تپ دق ہو یہ حرز لکھے اور پانی میں گھول کر پلائے ایک ہفتہ تک یہی عمل کرے۔

خاصیت چوبیسویں اگر کسی کو کینکھا یا کٹھ مالا ہو یا کرمل شکر ف سے لکھ کر پلائے شفا ہوگی۔
خاصیت پچیسویں اگر کوئی شخص زندان میں قید ہو پس اس حرز کو اوپر روٹی کے لکھے اور
کسی درویش کو دے اور وہ جا کر اس قیدی کو کھلائے ایک ہفتہ میں وہ مجبوس قید سے چھوٹ
جائے گا۔

خاصیت ہجیسویں جس عورت کے لڑکانہ ہوتا ہو خواہ وہ عقیمہ یعنی بانجھ ہو پس
اس حرز کو بعد غسل حیض کے پیئے انشاء اللہ ضرور فرزند ہوگا۔
خاصیت ستائیسویں اگر اس حرز کو کسی ریشمی کپڑے (یا حریر) پر لکھے مع نام مطلوب
و مادر مطلوب کے اپنے بازو پر باندھے محبت جانی و دلی ہو۔

خاصیت اٹھائیسویں اگر کسی کو اپنا عاشق کرے پس چاہے خون کبوتر سے اس حرز کو
لکھے اور آستانہ مطلوب میں دفن کرے دیوانہ ہوگا۔
خاصیت انتیسویں اس حرز کو کھاری نمک پر پڑھ کر جس گھر میں ڈالے سخت دشمنی ہو
اور لڑائی جھگڑا ہو۔

خاصیت تیسویں اگر کسی کو تب لرزہ آتی ہو اس حرز کو ستر بار پڑھ کے پھونکے صحت ہو۔
خاصیت اکیسویں اگر کوئی شخص بیاباں میں ہو اس حرز کو ستر بار پڑھے عجائب دیکھے۔
خاصیت بیسویں جس کی آنکھیں ہمیشہ سرخ رہتی ہوں چاہے کہ ستر بار پڑھے اور
آنکھوں پر پھونکے اچھی ہو جائیں گی۔

خاصیت تیسویں اگر کوئی شخص چاہے کہ موئے سر بہت دراز اور لانے ہو جائیں
پس سات بار کنگھی پر دم کر کے سات روز بالوں میں کرے بہت دراز ہو جائیں گے۔
خاصیت چونتیسویں اگر چاہے کہ پر یاں حاضر ہوں پس چاہئے کہ جمعرات کو بوقت
شب مکان خالی و تنہا پاک صاف کر کے روزہ رکھے اور بخور روشن کرے فاتحہ شیخ
موصوف کا دے چالیس بار پڑھے پر یاں جلد حاضر ہوں گی۔ بشرطیکہ عمل میں ہو تو
جو چاہے گا ہوگا۔

خاصیت پچیسویں اگر کوئی مرد بستہ ہو دابنے ہاتھ میں اسے لکھ کر باندھے کشادہ ہو
جائے گا۔

خاصیت بھتیسویں اگر عورت بدکار کو یہ حرز سات بار خوشبودار پھولوں پر پڑھ کے سونگھائے وہ بدکاری چھوڑ دے گی۔

خاصیت سیستیسویں اگر بہت قرضدار ہو کہ ادا نہ کر سکتا ہو چاہے کہ غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے شیخ موصوف کی ارواح کو اس کا ثواب ہدیہ کرے بعدہ اکیس بار اس حرز کو پڑھے خدا کے کرم سے جلد قرض ادا ہوگا۔
خاصیت اڑتیسویں اگر کوئی شخص در ماندہ اور زحمت رسیدہ ہو اسے یہ حرز پلائیں صحت ہو۔

خاصیت انالیسویں اگر کسی کو بھیڑیے نے کاٹا ہو ایک ہفتہ تک لکھ کر اسے پلائے اور زخم پر دم کرے اچھا ہو۔

خاصیت چالیسویں اگر کسی کو جن پکڑ لے گیا ہو یا سنگ اندازی کرتا ہو یا دیوانے بزور پکڑ لیا ہو اور سوال و جواب کرتا ہے اور عمل عامل کا قبول نہیں کرتا ہے پس چاہئے کہ ایک نیا آبخورہ مٹی کا لیکر اس کے ٹکڑے کرے اور اسے مارے مگر اس جگہ کار ہوشیاری و عیاری ہے کہ لڑائی جن اور آدم کی ہے۔
خاصیت اکتالیسویں اگر کسی کو سنگ مثانہ ہو ۷۳ روز شربت قد اور تھوڑے گلاب کے پھول ڈال کر سینتالیس بار پڑھ کے پھونکے اور مریض کو پلائے صحت ہوگی۔

خاصیت بیالیسویں اگر کسی شخص کو ہمیشہ روزانہ احتلام یعنی بد خوابی ہوتی ہو اس حرز کو گیارہ بار شب یکشنبہ پڑھ کر سو رہے پھر تمام عمر احتلام نہ ہوگا۔
خاصیت تینتالیسویں اگر کسی کو مرض مرگی کا ہو اس حرز کو پیل کے پتے پر لکھے اور چالیس روز برابر لکھے اور پیئے دفع ہوگی۔

خاصیت چوالیسویں اگر کسی شخص کو مرض ہنسی (ر عشہ) کا ہو سینتالیس بار اوپر کھانے کے دم کرے اور کھلائے اچھا ہو جائے گا۔

خاصیت پینتالیسویں اگر چاہے کہ خلق میں سردار اور ممتاز ہو تمام خلق پر اور سب اس کی عزت کریں اور دوست رکھیں چاہئے کہ ستر بار ہر روز ایک ہفتہ تک پانی پر پڑھے اور اس پانی میں سر اپنا دھوئے سر بلند اور سر خرو ہوگا۔

اسناد اس دعا کے بہت ہیں لیکن مختصر کر دیئے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو طول سے ملال نہ ہو جاننا چاہئے کہ بعد اچھے ہونے کے فاتحہ شیخ موصوف کا اور فاتحہ حضرت پنجتن پاک کا دے اور نمازیوں کو بانٹ دے۔ حصار چہل کاف کا یہ ہے۔

عامل جتنی دفعہ اس دعا کو شروع کرے ہر بار اس دعا کو پڑھے بعد اس کے چہل کاف شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ اَمَّنْتَ بِاللّٰهِ وَ تَوَكَّلْتَ عَلٰی اللّٰهِ وَ اَعْطَيْتَ بِاللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ چار قل اور سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرنے اور انگلی سے حصار کرنے اور عمل شروع کرے اور نقش مثلث چہل کاف کا یہ ہے چاہئے کہ بہت صحت و درستی کا لحاظ رکھے اعداد چہل کاف کے سات ہزار اٹھائیس عدد ہیں پس اگر تعویذ مشک و زعفران سے لکھ کر ایک گلے میں ڈالے اور ایک پلائے ہر روز ایک تعویذ لکھے اور بچہ کی ماں کو پلائے بچہ جو کہ سے محفوظ رہے گا۔

مثلث صرف چہل کاف کا ہے عدد ۷۰۲۸

۷۸۶

۲۳۳۴	۲۳۳۸	۲۳۳۶
۲۳۳۵	۲۳۳۳	۲۳۳۰
۲۳۳۹	۲۳۳۷	۲۳۳۲

نقش چہل کاف مع عزیمت تاریخوں عدد ۳۰۱۲۳

۷۸۶

۱۰۰۳۲	۱۰۰۳۷	۱۰۰۳۵
۱۰۰۳۳	۱۰۰۳۱	۱۰۰۳۹
۱۰۰۳۸	۱۰۰۳۶	۱۰۰۳۰

دوسرا حصار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ بَعْدَ سَاتِ سَاتِ مَرْتَبَہٗ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے بعد حصار اپنے گرد چھری سے اور نقش چہل کاف مع عزیمت کے ترجعون تک صحیح اور درست کھینچا گیا ہے۔ اعداد

تیس ہزار ایک سو چوبیس ہیں۔ [۳۰۱۲۳]

۷۵۲۳	۷۵۳۴	۷۵۶۷	۷۵۸۹
۷۵۳۴	یا حد و ذائیل فلاں بن فلاں		۷۵۶۷
۷۵۶۷	۷۵۳۴	۷۵۶۷	۷۵۸۹
۷۵۸۹	۷۵۶۷	۷۵۳۴	۷۵۲۳

چهل کاف مع عزیمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاقْسَمْتُ بِكَ اِجِبْ يَا
 خَدُّ ذَائِلٌ بِحَقِّ جَهْلٍ كَافٍ وَاطْعِي وَاَسْخَرِي وَاَمْدَدِي لِجَمِيعِ
 قَضَاءِ حَاجَتِي وَاَحْصُولِ مَرَادِي بِدُونِ مَكْرٍ وَلَا مَهْلَةٍ وَاَلْفَ قُلُوبًا
 بَيْنَ الْقُلُوبِ الْعَامَةِ وَاَسْخِرْ جَمِيعَ النَّاسِ بِحَقِّ قَلِّ اعُوذُ بِرَبِّ
 السَّحَابِ مِنْ كُلِّ آفَةٍ رَجِيَ اللّٰهُ كَافِي كِفَاكَ رَبُّكَ كَمَّ بِكَفِيكَ وَا
 اِكْفَةَ كِفِكَ فَمَا كَكَمِيْنَا كَانَ مِنْ كَلِّكَ تَكْرًا كَرًا كَكْرَ الْكِرْتِي
 كَبِيْتِي لَعْنِي مُشْكَلِيَّةٌ كَلِّكَ لَكِ الْكَلِّكَ كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ
 الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا كَوَكْبًا كَانَ لِيحْكِي كَوَكَبِ الْفَلَكِ الْعَاْمَرُهُ اِذَا
 اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوْتٌ كُلِّ
 شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور اگر تمنا یعنی مع عزیمت پڑھنا منظور نہ ہو تو عبارت قَلِّ
 اعُوذُ بِرَبِّ السَّحَابِ سے شروع کرے كَوَكَبِ الْفَلَكِ سے فَسَيَكْفِيكُمْ
 اللّٰهُ نَا مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰهُ اِيك سو گیارہ بار پڑھے فَسَيَكْفِيكُمْ اللّٰهُ
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ۝ بِحَقِّ يَا شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِي كُنِيْنَا اللّٰهُ يَا
 حَالِظُ يَا حَالِظُ يَا حَالِظُ يَا حَالِظُ يَا حَالِظُ يَا حَالِظُ يَا رَقِيبُ يَا
 رَقِيبُ يَا رَقِيبُ يَا وَكَيْلُ يَا وَكَيْلُ يَا وَكَيْلُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ بِحَقِّ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَر كَر د م بِنَامِ مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ اللّٰهُ -

تمہ بیان چہل کاف

پوشیدہ نہ رہے کہ یہ مثلث چہل کاف کا واسطے جمع امورات کے اسناد کچھ کر عمل کرے یہ نقش بنایا ہوا لبر شاہ کا ہے اگر واسطے آیب کے قلیلہ کرے تو یہ تینوں اسم لکھے یا آصف بن برخیا یا شاہ بکتاش یا عبدالرحمان کو تو ال پر یاں علیفاً ملیفاً طلیفاً مافی قلبہم علیفاً عدد ۷۰۰۰۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

ایک بعد آیات سبعین پر جمع جب تک کہ آیب

۱۴۵۰۰۸	۷۰۰۰۳۷	۵۸۳۳۶
۲۰۸۲۵۳	یا حضرت مرتضیٰ علیؑ و اسرونی یا احمد و ذابیل یا حضرت علیؑ	۲۹۱۶۸۰
۱۱۶۶۷۲	بختی چہل کاف ۲۳۳۳۲۲ فلان بن فلان	۳۵۰۰۲۱
یا حضرت امام حسین علیہ السلام		یا حضرت امام حسن علیہ السلام

نقش خالی البطن چہل کاف

۲۳۳۳۲۰	۳۸۹۱۷	۷۷۸۰
۳۱۱۳۷		۳۸۹۰۰
۱۵۵۶۰	۳۱۱۲۰	۲۳۳۳۵۷

چهل اسماء الہی معہ موکل

یہ وہ اسماء ہیں کہ جن کو عارفین ساکین و عالمین کاملین نے اسماء اعظم قرار دیا ہے جس کے ہزاروں اثر ہیں اور بہت سریع الاجابت ہیں انہیں اسماء سے حصول کشف معرفت و حقیقت الہیہ و رموز علوم مغیبہ و ریمیا و یمیا و ہمیما و کیما و غیرہ ہے اور انہیں اسماء کی برکت سے مشاہدہ کیفیات ہر وہ ہزار عالم ہوتا ہے تمام حاجات دنیا و آخرت کے لئے گنجینہ بے حصر و حصار دریا کے ذخار ہے۔

اسم اول^۱ یا ہمرائیل یا ہمو اکیل بحق شخیثا سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و رازقہ و راحمہ۔

اسم دوم^۲ یا اسرافیل بحق شمو طیثا یا الہ الالہۃ الرفیع جلالہ

اسم سوم^۳ یا اسرافیل بحق مغروس یا اللہ المحمود فی کل فعالہ۔

اسم چہارم^۴ یا امواکیل بحق ظہفون یا رحمن کل شیء و راحمہ۔

اسم پنجم^۵ یا تنکفیل بحق خشینو ذیا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ۔

اسم ششم^۶ یا عطرائیل بحق مترقب یا قیوم فلا یغوث شی من علم و لا یودہ۔

اسم ہفتم^۷ یا رفتمائیل بحق حطر کو یا واحد الباقی اول کل شیء و آخرہ۔

اسم ہشتم^۸ یا دردائیل بحق ہیجن یا داہم بلا فناء و لا زوال لملکہ و بقائہ

اسم نہم^۹ یا اہجمیائیل بحق کفکف و ارفخشد یا صمد من غیر شبیہ فلا شیء کمثلہ۔

اسم دہم^{۱۰} یا جبرائیل بحق کھکن و مسیطح یا بار فلا شیء کفوہ یدانیہ و لا مکان لو صفہ۔

اسم یازدہم^{۱۱} یا حرو زائیل بحق یا مستطیع یا کبیرانت اللہ الذی لا تہتدع العقول لو صف عظمته۔

اسم دو ازدہم^{۱۲} یا جبرئیل بحق الخشفوناباری النفوس بلا مثال خلا من غیرہ۔

اسم نيزد^{۱۳} هم يا صرقائيل بحق عيطرذج يا زكي الطاهر من كل افة بقدمه
اسم چهارم^{۱۴} هم يا حرو زائيل بحق دسكرينا يا كافي الموسع لما خلق من
عطايا فضله من كل جور لم يرضه و لمه يخالطه فعاله -

اسم پانزدهم^{۱۵} هم يا حولائيل بحق دينو ۷ نقيامن كل جور لم يرضه و
لم يخالطه فعاله -

اسم شانزدهم^{۱۶} هم يا تنكفيل بحق ديني يا حنان انت الله الذي وسعت
كل شئ رحمة و علما -

اسم هفتم^{۱۷} هم يارذائيل بحق صينون يا منان ذالاحسان قد عمر كل
الخلايق منه -

اسم نيزد^{۱۸} هم يارذائيل بحق خموناع ياديان العباد كل يقوم خاضعاً
لوهبته و رغبته -

اسم نوزدهم^{۱۹} هم يامهكائيل بحق فطليلخ و برهان اغثنى يا خالق من
في السموات و الارض كل اليه معاذه -

اسم بستم^{۲۰} هم يا امواكيل بحق عنا كفي يا رحيم كل صريخ و مكروب
غياثه و معاذه -

اسم بست^{۲۱} و كيم يا عزرائيل بحق هذا غثنى يا تام فلا تصف الانس كل
جلاله و ملكه و عزه -

اسم بست^{۲۲} دوم يارو يائيل بحق بطفرناني يا مبدع البدايع لم
تبغ في انشائها عوناً من خلفه -

اسم بست^{۲۳} و سوم يالومائيل بحق صلخبوخ يا علام الغيوب فلا
يفوت شئ من حفظه -

اسم بست^{۲۴} و چهارم ياتنكفيل بحق حي يا حلیم ذالانات فلا يعادله
شئ من خلقه -

اسم بست^{۲۵} و پنجم يارو يائيل بحق نصر يا معيد ما افناه اذا البرز الخلاق
لدعوته من مخافته -

اسم بست^{۲۶} و ششم ياتنكفيل بحق حجرت يا حميد المفعال ذالمن
على جميع خلقه بلطفه -

اسم بست و ہفتم یا لو مائیل بحق رسنوس یا عزیز المنیع الغالب
على جميع امره فلا شی يعادله۔

اسم بست و ہشتم یا عطرائیل بحق طسجنس یا قاہر ذالبطش الشدید
انت الذی لا یطاق انتقامہ۔

اسم بست و نهم یا عطرائیل بحق عطیراث یا قریب المتعالی فوق
کل شی على ارتفاعہ۔

اسم سی ام یارو یا ئیل بحق عدمولی یا مذل کل جبار عنید بقہر عزیز سلطانہ۔

اسم سی و یکم یا حولا ئیل بحق داه یا نور کل شی و ہداه انت
الذی خلق الظلمات بنورہ۔

اسم سی و دوم یا لو مائیل بحق یا ضمنون یا عالی الشامخ فوق کل
شی علو ارتفاعہ۔

اسم سی و سیوم۔ یا عطرائیل بحق طاطوت یا قدوس الطاهر من کل
سوء فلا شی بعادلہ من جميع خلقہ بلطفہ۔

اسم سی و چہارم یارو یا ئیل بحق طفقعان یا مبدی البرایا و
معیدہا بعد فناہا بقدرتہ۔

اسم سی و پنجم یا کلکائیل بحق منتظریا جلیل المتکبر على کل
شی فالعدل امرہ و الصدق وعدہ۔

اسم سی و ششم یارو یا ئیل بحق ازل یا محمود فلا تبلغ الہام کل ثنائہ و مجدہ۔

اسم سی و ہفتم یا حور زائیل بحق عضا جو یا کریم العفو ذالعدل انت الذی ملأ کل شی عدلہ۔

اسم سی و ہشتم یا لو مائیل بحق سوراجی یا عظیم ذو الثناء الفاخرو
العز و المجد الکبریاء فلا یذل عزہ۔

اسم سی و نهم یا عطرائیل بحق سرناحی و مشقیلخ یا قریب المجیب
المدانی دون کل شی قریہ۔

اسم چہلم یا لو مائیل بحق نور زیاعجیب الصنائع فلا تنطق
الانس بکل الائہ و ثنائہ و نعمائہ۔

اسم چہل و یکم یا لو خائیل بحق دحنش کلیخ یا غیاثی عند کل
کربت و مجیبی عند کل دعوت و ملاذی عند کل شدۃ و رجائی
حين تنقطع حیلتہ۔

چہل کاف

چہل کاف عالمین کا مشہور اور مستند علم ہے۔ اکثر اصحاب اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔ یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل ہے۔ لیکن چہل کاف میں بہت اختلاف ہے، کئی قسم کے میری نظر سے گزرتے مگر میں جسے مستند اور صحیح مانتا ہوں وہ کسی بزرگ نے ایک نظم میں بیان کر دیئے ہیں۔ یہ نسبت نثر کے لفظ زیادہ آسانی سے یاد ہو جاتی ہے مگر پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اسے نثر بنا کر پڑھے یا لفظ بنا کر پڑھے۔ اصل چیز صحیح پڑھنا ہے۔ یہ عمل بہت مستند ہے اور اس کے پڑھنے کے طریق بھی مختلف دیکھے گئے ہیں، میرے تجربے میں یہ طریقہ بہت مستند ہے جو لکھتا ہوں پہلے چہل کاف معلوم کرو اور یاد کر لو۔

كفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَةُ كِفَا فَهَا كَكَمِينُ
كَانَ مِنْ كَلْكَاتِكُرُّ كَرَّا كِكِرِ الْكَرْفِي كَبِدِ تَحِكِي
مُشَكَّشَكَةُ كَلْكَكَ كَلْكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَفَا
كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبُ كُنْتَ تَحِكِي كَوْكَبِ الْفَلَكِ

چہل کاف کے خواص

اس کے خواص یہ ہیں۔ دشمن کے دفع کرنے یا مغلوب کرنے کے واسطے ستر مرتبہ روزانہ تین دن پڑھ کر تصور کر کے اس کی طرف پھونک دو دشمن دفع ہو جائے یا مغلوب ہو جائے گا۔ اگر کوئی دیوانہ ہو یا جن شیطان کا اثر ہو، یا کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اتنے پانی پر جو مریض کو کافی ہو، سات مرتبہ پڑھ کر اور اس پانی پر پھونک کر چند گھنٹہ مریض کو پلا دو۔ تین دن یہ عمل کر سب اثر جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے زہر کھالیا ہو یا سانپ وغیرہ نے

کاٹ لیا ہو تو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر چالیس مرتبہ پڑھ کر اور دم کر کے یہ پانی پلا دو زہر کا اثر جاتا رہے گا۔ لکھا ہوا عمل دنیا کی کوئی مشکل ہو تو دس دن تک روزانہ ہر مرتبہ پڑھو اللہ اس مشکل کو دور فرما دے گا۔

زبان بندی کے واسطے سترہ مرتبہ پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔

اگر کوئی بے سبب قید ہو گیا ہو تو اس کی رہائی کے لئے روزانہ سات دن تک ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھو اللہ قیدی کی رہائی کے اسباب پیدا کر دیگا۔ اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا لڑکانہ ہوتا ہو یا اولاد ہو کر مرجاتی ہو تو روزانہ سو مرتبہ تین یوم تک پڑھے تو نیک اولاد اللہ عطا فرمائے گا۔ اگر دو آدمیوں میں خلاف شرع محبت ہو تو بیس مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھو اور دونوں

طرف تصور سے پھونک دو ان میں جدائی ہو جائے گی۔ اگر کسی کی قوت کو کسی نے باندھ دیا ہو یا کسی وجہ سے قوت ختم ہو گئی ہو تو ایک دھاگے میں چالیس گرہ لگاؤ اور لیٹ کر یہ دھاگہ اپنے پیٹ پر رکھو اور ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ کھول دو۔ چالیس مرتبہ میں چالیس گرہ کھول دو، کئی گنا طاقت واپس آ جائے گی۔ کسی پرہیز کی اس عمل میں ضرورت نہیں ہے نہ کسی قسم کا خطرہ ہے نہ کوئی خاص مہینہ، دن، تاریخ وقت مقرر ہے۔ یہ تمام کام اس نقش سے بھی لئے جاسکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۲۳۹	۲۲۳۳	۲۲۳۲
۲۲۳۱	۲۲۳۸	۲۲۳۶
۲۲۳۵	۲۲۳۴	۲۲۳۷

چهل کاف مع موکل یہ ہے

كفَاك رُبَاك يَا جِنَائِيلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَةُ يَا زُوْلَائِيلُ
 كَفَاكْفَاهَا كَمِينِ يَا جِبْرَائِيلُ كَانْ مِنْ كَلْكَ يَا كُنْكَائِيلُ
 نَكْرُ كُرَا يَا مِيكَائِيلُ كَرَا كَرَا يَا نَعْمَائِيلُ فِي كَبْدِ تَحْكِي
 مُشْكَسَكَةُ يَا سُرْكَائِيلُ كَلْكَ كَلْكَ يَا هَمْرَائِيلُ كَفَاك
 مَا بِي كَفَاك الْكَافُ كُرْبَتُهُ يَا عَزْرَائِيلُ يَا كُوْكَبُ كُنْتُ
 تَحْكِي كُوْكَبُ الْفَلَكُ يَا مَهْكَائِيلُ

چہل کاف مع ہوکل یہ ہے

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنَّتَائِيلُ
كَمْ يَكْفِيكَ وَاكْفَةُ يَا زَوْلَائِيلُ
كِفَا فَهَا كَمِينِ يَا جِبْرَائِيلُ
كَانَ مِنْ كَلَا يَا كُنْكَائِيلُ
تَكَرُّرًا يَا مِيكَائِيلُ
كَرَّ الْكَرَّ يَا نَعْمَائِيلُ
فِي كَبِدِ تَحْكِي مُشْكَشَكَةُ يَا سِرْكَائِيلُ
كَلْكَلِكَ كَلْكَا يَا هَمْرَائِيلُ
كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا عِزْرَائِيلُ
يَا كَوْكَبُ كُنْتَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَا مَهْكَائِيلُ

اوپر والا نسل چہل کاف لفظ میں ہے لیکن اس کا پڑھنا صحیح طریق پر
اسی کا کام ہے جو عربی سے واقف ہو عام لوگوں کا پڑھنا مشکل کام ہے اس
لئے میں چہل کاف کا مثلث لکھتا ہوں اس سے بھی بہت کام لئے جاسکتے
ہیں۔ جو اوپر ذکر کئے جاسکتے ہیں۔

چھل کاف کا مثلث

۷۸۶

۳۳۵۲	۳۳۳۵	۳۳۵۰
۳۳۳۷	۳۳۳۹	۳۳۵۱
۳۳۳۸	۳۳۵۳	۳۳۳۶

دعا

دعا رحوں اور آرزو کی ہم آہنگی کا نام ہے، دینے اور لینے والے کے مابین ایک ایسے لمحے کی تخلیق کا پیش لفظ ہے جس میں خواہشوں کی تکمیل سوجزن رہتی ہے۔ دعا نہ مانگنے والے ہاتھ ریگستانوں کی طرح رہتے ہیں جن پر پانی کی بوند برسائے بغیر بادل گزر جاتے ہیں۔ دعا تو کیہ نفس ہے۔ دعا آرزو کا گہوارہ ہے، دعا عبادت کا معجز ہے۔

برائے ایصالِ ثواب

والدین ریاض مسعود

ہدیہ عمل

اول آ خر گیارہ گیارہ بار درود شریف ابراہیمی
ایک بار الحمد شریف + تین بار سورۃ اخلاص

برائے ایصال ثواب

والدین ریاض مسعود

استاد محترم سیدنا نظر حسین زنجانی شاہ

استاد محترم حضرت اکاش البرنی

استاد محترم علامہ محمد رفیق

دعا کا طالب۔ ریاض مسعود

riazmasud2k@gmail.com

netdokan@gmail.com

Cell# 03334215416

**ALLAH
HAFIZ**